میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بسم الله الرحمن الرحيم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

بدھ، 04 شعبان، 1440ھ | 10/04/2019 | نمبر: 1440/49

پریس ریلیز

عمران خان بی جے پی کی فتح کے خواہشمند ہیں اور اُس کی مدد بھی کر رہے ہیں

23 مئی 2019 کو بھارتی انتخابات اختتام پزیر ہونے ہیں لیکن اُس سے پہلے ہی عمران خان نے اس خواہش کا اظہار کر دیا کہ وہ کشمیر کے مسئلے پر ہندو ریاست کے حکمران مودی سے بات چیت کرنا چاہتے ہیں۔ 10 اپریل 2019 کو شائع ہونے والے انٹرویو میں عمران خان نے بی بی سی کے نمائندے جون سیمپسن کو بتایا کہ مسئلہ کشمیر کا "حل ہونا لازمی ہے" اور "اسے اس طرح ابلتے رہنے کے لیے نہیں چھوڑا جاسکتا"۔ اس سے قبل 9 اپریل 2019 کو عمران خان نے یہ کہا کہ مودی کی جماعت بی جے پی کی جیت کی صورت میں کشمیر پر بات چیت کے زیادہ امکانات ہیں۔ عمران خان نے رائٹرز کو بتایا کہ، "اگر بی جے پی، جو کہ دائیں بازو کی جماعت ہے، جیت جائے تو کشمیر کے کسی حل پر پہنچا جاسکتا ہے"۔ آخر مودی ہے کون جس کے متعلق عمران خان یہ سمجھتے ہیں کہ وہ مسئلہ کشمیر کے حل کے لیے ایک موزوں شخصیت ہے؟ مودی اُس وقت بھارتی صوبہ گجرات کا وزیر اعلیٰ تھا جب 2002 میں مسلمانوں کا قتلِ عام کیا گیا جو کہ بھارتی تاریخ کا بدترین قتل عام تھا جس میں دو ہزار سے زائد مسلمان شہید کیے گئے۔ اور آج جب یہ مودی ہندو ریاست کا وزیر اعظم ہے تو مقبوضہ کشمیر میں مسلمانوں کو پیلٹ گن سے نشانہ بنا کر اندھا کیا جارہا ہے۔ مودی نے انتخابات جیتنے کے لیے پاکستان کی فضائی حدود کی خلاف ورزی کی اور لائن آف کنٹرول پر مسلسل فائرنگ اور گولہ باری کر رہا ہے جس میں آئے روز افواج پاکستان کے جوان اور پاکستان کے شہری شہید اور زخمی ہو رہے ہیں۔ اور یہ مودی ہی ہے جس نے 8 اپریل 2019 کو یہ اعلان کیا کہ اگر وہ اقتدار میں آگیا تو بھارتی آئین میں مقبوضہ کشمیر کو جو خصوصی حیثیت دی گئی ہے اسے ختم کر دے گا۔ لیکن ان تمام باتوں کے باوجود عمران خان یہ سمجھتے ہیں مودی کے ساتھ بات چیت کر کے مسئلہ کشمیر حل ہو سکتا ہے جبکہ اقتدار میں آنے سے پہلے وہ یہ کہتے نہیں تھکتے تھے کہ جو مودی کا یار ہے وہ غدار ہے۔ کیا محمد بن قاسمؒ نے مظلوم مسلمانوں کی قسمت کے فیصلے کے لیے مسلمانوں پر ظلم کرنے والے راجہ داہر سے مذاکرات کئے تھے؟

اے پاکستان کے مسلمانو اور خصوصاً ان کی افواج!

عمران خان اُس ہندو قیادت کے ساتھ مصالحت اور سمجھوتے کی راہ پر چل رہے ہیں جس کی مسلم دشمنی پوری دنیا پر واضح ہے۔ عمران خان ہمارے دین کے تقاضوں کو پس پشت ڈال کر مودی کو واپس اقتدار میں لانے کے لیے مدد فراہم کر رہے ہیں۔ عمران نے بھارتی لڑاکا طیارے کے پائیلٹ، ابھینندن، کو اتنی پھرتی سے، فوری طور پر مودی کے حوالے کر دیا کہ پوری قوم حیران و پریشان ہوگئی جس کو مودی نے اپنی کامیابی کے طور پر استعمال کیا۔ باجوہ-عمران حکومت "تحمل" کی پالیسی پر عمل کرتی ہے جبکہ مودی انتخابات میں جیت کو یقینی بنانے کے لیے آزاد کشمیر میں ہماری افواج اور شہریوں کو مسلسل نشانہ بنا رہا ہے۔ باجوہ-عمران حکومت ہندو مشرکین کے سامنے جھکی جا رہی ہے جبکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا، لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِينَ آمَنُوا الْيَهُودَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا "(اے پیغمبر ﷺ!) تم دیکھو گے کہ مومنوں کے ساتھ سب سے زیادہ دشمنی کرنے والے یہودی اور مشرک ہیں" (المائدہ 5:82)۔ باجوہ-عمران حکومت ہندو مشرکین کے ساتھ بات چیت کی صورت میں ہمیں امن اور خوشحالی کا یقین دلا رہی ہے جبکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا، مَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَلاَ الْمُشْرِكِينَ أَنْ يُنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِنْ خَيْرٍ مِنْ رَبِّكُمْ وَاللَّهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ "جو لوگ کافر ہیں، اہل کتاب یا مشرک وہ اس بات کو پسند نہیں کرتے کہ تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے خیر (و برکت) نازل ہو۔ اور اللہ تو جس کو چاہتا ہے، اپنی رحمت کے ساتھ خاص کر لیتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے" (البقرۃ 2:105)۔ بہت برداشت کر لیا ایسی بزدل، کمزور اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی نافرمان حکومت کو جو اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے احکامات کو پس پشت ڈال کر اس کی نافرمانی کی راہ پر چل رہی ہے۔ مقبوضہ کشمیر ویسے ہی آزاد ہو گا جیسے پہلے جہاد کے ذریعے موجودہ آزاد کشمیر کو آزاد کرایا گیا تھا۔ اور یہ صرف نبوت کے طریقے پر خلافت ہی ہو گی جو ہماری باصلاحیت اور شہادت کی آرزو رکھنے والی افواج کو مقبوضہ کشمیر کی آزادی کی فیصلہ کن جنگ کے لیے میدان میں اتارے گی۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org | یوٹیوب: http://YouTube.com/HTmediaPAK | http://HizbPK.page.tl | ویب: www.hizb-pakistan.com
ویب پیج آفس حزب التحریر میڈیا: http://www.hizb-ut-tahrir.info | فیس بک: https://Facebook.com/HTmediaPAK1 | ای میل: HTmediaPAK@gmail.com
واٹس ایپ نمبر: +90-531-814-7385 | پوڈکاسٹ: https://anchor.fm/HTmediaPAK | ٹویٹر: http://Twitter.com/HTmediaPAK